

وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

ہوں لیکن میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم جاہل لوگ ہو ۵ پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی طرح اپنی وادیوں

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ۚ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُّطَرٌ نَّآ بَلْ

کے سامنے آتا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: یہ (تو) بادل ہے جو ہم پر برسنے والا ہے، (ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ (بادل) تو وہ (عذاب)

هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ تَدْمِرُ

ہے جس کی تم نے جلدی پکار کھی تھی۔ (یہ) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب (آ رہا) ہے ۵ (جو) اپنے پروردگار کے

كُلِّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ ۚ كَذَلِكَ

حکم سے ہر شے کو تباہ و برباد کر دے گی پس وہ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ ان کے (مسمار) گھروں کے سوا کچھ نظر ہی نہیں آتا تھا۔ ہم

نَجْزِي الْقَوْمَ الْبَٰئِرِينَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَنَّا فِيْهَا إِنْمَٰكُنْكُمْ

بجزم لوگوں کو اس طرح سزا دیا کرتے ہیں ۵ (اے اہل مکہ) درحقیقت ہم نے ان کو ان امور میں طاقت و قدرت

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَعَاوًا أَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

دے رکھی تھی جن میں ہم نے تم کو قدرت نہیں دی اور ہم نے انہیں سماعت اور بصارت اور دل و دماغ (کی بے بہا صلاحیتوں)

سَعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ إِذْ كَانُوا

سے نوازا تھا مگر نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں اور نہ (ہی) ان کے دل و دماغ جبکہ وہ اللہ

يَجْحَدُونَ ۚ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۶﴾

کی نشانیوں کا انکار ہی کرتے رہے اور (بالآخر) اس (عذاب) نے انہیں آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ۵

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

اور (اے اہل مکہ) بیشک ہم نے کتنی ہی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو تمہارے ارد گرد تھیں اور ہم نے اپنی نشانیاں بار بار ظاہر کیں تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

(کفر سے) رجوع کر لیں ۵ پھر ان (بتوں) نے ان کی مدد کیوں نہ کی جن کو انہوں نے تقرب (الہی) کے لئے اللہ کے سوا